Regd No L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳
سہ ماہی ۷
ماہوار ۲½

فی پرچہ ۱

یوم جمعہ

۲۶ شوال ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸/۴	۱۱ ظہور ۱۳۲۹ھش	۱۱ اگست ۱۹۵۰ء	نمبر ۱۸۶

حضور ایدہ اللہ کے پاؤں میں شدید درد، صحت کیلئے دعاؤں کی خاص ضرورت

کوئٹہ ۹ اگست۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے۔

"حضور کے پاؤں میں اب تک شدید درد ہے۔ لیکن اللہ تعالے کے فضل سے مرض کی شدت میں قدرے کمی کی علامت ہے۔ احباب سے التجا ہے کہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعائیں فرمائیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کی سندھ کو روانگی

کوئٹہ یکم اگست۔ مکرم میاں بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے بذریعہ تار حسب ذیل اطلاع حضور کے سفر سندھ اور صحت کے متعلق ارسال کی ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے مع خدام کل سندھ تشریف لے گئے ہیں۔ اور حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءھا لاہور کے لئے روانہ ہوگئی ہیں۔ حضور کا پاؤں تا حال خراب ہے۔ تمام احباب جماعت سے التجا ہے کہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

محترم نواب صاحب کو خاص دعاؤں میں یاد رکھیں

لاہور ۱۰ اگست۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کو کل سے پھر ٹمپریچر بھی زیادہ ہے۔ اور دل کی حالت بھی نسبتاً کمزور ہو رہی ہے۔ احباب موصوف کو خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

—— چوہدری عزیز احمد صاحب محاسب وقف زندگی حال مری بعارضہ ٹی بی بیمار ہیں۔ احباب جماعت اللہ کی صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باؤلی کیمپ کے مہاجرین کو صوبہ سرحد میں آباد کیا جائیگا

کراچی ۱۰ اگست۔ آج صبح کراچی میں پنجاب پاکستان ریفیوجی کونسل میں مہاجرین کی آباد کاری کو تیز تر کرنے کے لئے نہایت تیز اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اور اس سلسلہ میں بعض نہایت ہی ٹھوس تجاویز پاس ہوئیں۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ باؤلی کیمپ لاہور کے مہاجرین کو صوبہ سرحد میں آباد کیا جائے۔ پنجاب کی حکومت ڈیرہ غازی خان اور میانوالی کے ضلعوں میں خالی مکانوں کی فہرستیں تیار کرے گی۔ اور وہاں کاریگروں کو آباد کرنے کے لئے مہاجرین کی آباد کاری کے مالی کارپوریشن مالی امداد بھی دے گی۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ موجودہ شہروں کے پاس چھوٹی چھوٹی نئی بستیاں آباد کی جائیں۔ تاکہ نئی دوکانیں تعمیر ہو سکیں۔ اس کونسل کے اجلاس کی صدارت خان لیاقت نے کی۔ اس میں پنجاب کے گورنر ہز ایکسی لینسی سردار عبد الرب نشتر نے بھی شرکت کی۔

کراچی ۱۰ اگست آج سندھ کراچی کے مہاجرین کو آباد کرانے والی وسیع اختیارات کی کمیٹی نے ناظم آباد کی بستی کا معائنہ کیا۔ جہاں نئے تعمیر شدہ مکانوں میں مہاجرین آباد ہو رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس بستی کے ۳ ہزار مکانات اس سال نومبر تک تیار ہو جائیں گے۔

اقلیتی معاہدے سے متعلقہ کانفرنس ختم

کراچی ۱۰ اگست۔ بین المملکتی اقلیتی معاہدے پر عملدر آمد کے سلسلے میں بعض پیش آنے والی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے ہندوستان و پاکستان کے نمائندوں کی کراچی میں جو بات چیت ہو رہی تھی وہ آج ختم ہوگئی۔ پاکستانی وفد کی قیادت وزیر خارجہ پاکستان چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے کی۔ اس کانفرنس کی دوسری نشست میں خان لیاقت نے بھی شرکت کی۔

گوالیار ۱۰ اگست۔ آج یہاں پولیس کو ایک مشتعل ہجوم پر ۲ بار گولی چلانا پڑی۔ جس سے ایک ہلاک ۲۷ زخمی ہوئے۔ آٹھ کی حالت خطرناک بیان کی جاتی ہے:

—— نئی دہلی ۱۰ اگست۔ آج اقوام متحدہ کے نمائندے سر اووِن ڈکسن نے پنڈت نہرو سے ملاقات کی:

چالیس ہزار مہاجرین آباد ہو چکے ہیں

ڈھاکہ ۱۰ اگست۔ آج یہاں اخباری نمائندوں کی ایک کانفرنس میں مشرقی بنگال کے وزیر امداد و بحالیات نے بتایا کہ بقیہ ۹۶ ہزار مہاجرین پر حکومت روزانہ ۱۵ ہزار روپیہ خرچ کر رہی ہے۔ ہندوؤں کی دوبارہ بحالی پر ۲ لاکھ روپے خرچ کر چکی ہے۔ مرکز اس وقت تک ایک کروڑ ۳۰ لاکھ روپے بطور امداد دے چکی ہے۔ ۴۰ ہزار مہاجرین آباد کئے جا چکے ہیں۔ ۱۸ اسکیموں پر عمل ہو چکا ہے۔ بحیثیت مجموعی اس وقت تک حکومت مشرقی بنگال مہاجرین کی بحالی اور غیر مسلم تارکان وطن کی آباد کاری پر ایک کروڑ سے زیادہ خرچ کر چکی ہے۔

تجارتی بات چیت ختم ہوگئی

کراچی ۱۰ اگست۔ مختصر میعاد کے تجارتی معاہدہ پر ہندوستان و پاکستان کے نمائندوں میں جو بات چیت ہو رہی تھی وہ آج بعض اہم فیصلوں کے بعد ختم ہوگئی یہ فیصلے دونوں حکومتوں کے توثیق کے بعد شائع کر دیئے جائیں گے۔

آقائے علی نصر کا پیغام

کراچی ۱۰ اگست۔ پاکستان میں ایرانی سفیر آقائے علی نصر نے آج برطانیہ کو روانہ ہوتے ہوئے پاکستان اور ایران کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ انکی آزادی کے خلاف جارحانہ اقدامات کرنے والوں کے خلاف متحدہ محاذ بنالیں۔ اور جن خوشگوار تعلقات کی بنیاد پڑ گئی ہے اسکو اور زیادہ مستحکم کریں۔ نئے ایرانی سفیر ہفتے تک دار الحکومت پاکستان میں پہنچ جائینگے

—— وسطی اور جنوبی محاذ پر اتحادیوں کی کامیابی ——

ٹوکیو ۱۰ اگست۔ کوریا کے میدان جنگ کی خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ اشتراکیوں کو شمالی محاذ پر کافی کامیابیاں ہوئی ہیں۔ لیکن وسطی اور جنوبی محاذ پر امریکی آگے بڑھ گئے ہیں۔ اور چینجو سے صرف تین میل رہ گئی ہیں۔ وسطی محاذ پر اشتراکیوں پر ایک دریائی مورچے کا کامل صفایا کر دیا گیا ہے۔ جس سے ٹائیگو کو خطرہ کم ہو گیا ہے۔ باقی دو پر گھمسان کا رن پڑ رہا ہے۔ شمالی محاذ پر اشتراکیوں نے ایک اور شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور پوسان سے صرف ۷ میل رہ گئی ہیں۔ انہوں نے بانگ ڈاک پر بھی دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔

—— کراچی ۱۰ اگست۔ حکومت پاکستان نے افغان عازمین حج کے لئے پاکستانی سکے کی پابندیاں نرم کر دی ہیں۔ ان کے لئے ۸ نشستیں درجہ اول کی اور ۸۰۰ عرشے کی وقف کی گئی ہیں۔ حکومت پاکستان نے افغانی عازمین کے سلسلے میں بیرونی ملکوں کی کرنسی کے بارے میں بھی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔

خدا تعالے کے فضل اور رحم کے ساتھ

اللہ تعالے کا ذکر کرتے وقت محض "خدا" یا "اللہ" کہنا غیر مناسب معلوم ہوتا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اللہ تعالے کا نام لیتے وقت "اللہ تعالیٰ" یا "خدا تعالیٰ" کہا کریں۔ کیونکہ انبیاء کرام علیہم السلام کی بعثت کی غرض الٰہی صفات اور عظمت کو قائم کرنا ہے۔ اس لئے زبان پر بھی اللہ تعالے کا نام آتے وقت اس کی بلندی شان کا اظہار ہونا چاہیئے۔

مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ رتن باغ میں میرے عرض کرنے پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا کہ ادب کے لحاظ سے تو خدا تعالے ہی کہنا چاہیئے۔

سراج الدین سائیکل ڈیلر نیلا گنبد لاہور

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کواپریٹو کیپٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ ہال روڈ میں طبع کرا کر ۳ میکلوگن روڈ لاہور سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسفۂ محبت

(اخذ کردہ از حق الیقین مصنفہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ)

کسی شے کی محبت تین طرح کی ہوتی ہے یا تو ایسی محبت کہ دوسری اشیاء کو بالکل بھلا دے یا ایسی محبت جو دوسری اشیاء کی محبت کے ساتھ دل میں رہے اور کسی اور محبت کی طفیل سے پیدا ہو یا ایسی محبت جو محبوب کو مغلوب نہ کر دے۔ لیکن مستقل محبت ہو جسے دوسرے الفاظ میں طبعی محبت کہنا چاہیئے جو محبت کہ دوسرے تعلقات بھلا دیتی ہے اور ان کی نظر میں ادنیٰ اور حقیر کر کے دکھاتی ہے وہ تو ماسویٰ اللہ سے ناجائز ہے۔ اور گناہ ہے۔ لیکن ایسی محبت جو تابع ہو اللہ تعالیٰ کی محبت کے اور اس کی محبت کے نتیجہ میں پیدا ہوئی ہو۔ وہ عین ثواب اور موجب زیادتی ایمان اور ترقی درجات ہوتی ہے اور وہ محبت جو نہ اللہ تعالےٰ کی وحی اور حکم سے پیدا ہو اور نہ ماسوا پر غالب ہو۔ بلکہ محدود ہو۔ یہ محبت طبعی محبت کہلاتی ہے اور جائز اور حلال ہے۔ گو موجب ثواب اور باعث ترقی درجات نہیں۔ ہاں یہی محبت نیک اور باخدا انسان کے اندر ترقی کرتے کرتے دوسری قسم کی محبت بن جاتی ہے۔ پس محبت تو نہ نیکی کے منافی ہے اور نہ نبوت اور رسالت کی شان کے خلاف۔ بلکہ بعض وقت تقوےٰ کے خلاف ہوتی ہے۔ اور بعض وقت نہ خلاف نہ مطابق اور بعض وقت عین تقوےٰ میں داخل ہوتی ہے"

ان تین قسم کی محبتوں کا ثبوت قرآن کریم سے ملتا ہے۔ چنانچہ سورۃ بقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ومن الناس من یتخذ من دون اللّٰہ انداداً یحبونھم کحب اللّٰہ والذین اٰمنوا اشد حباً للّٰہ ع ۲۰

ترجمہ:۔ اور لوگوں میں سے ایک جماعت ایسی ہے جو اللہ کے شریک بنا کر ان سے اللہ سے کرنے والی محبت کرتے ہیں . . . .

. . . . . . اور سب سے زیادہ مومن کے نزدیک اللہ ہی محبوب ہوتا ہے اس جگہ دو محبتوں کا ذکر ہے۔ ایک جس میں ماسوا کی محبت وہ رنگ اختیار کر لیتی ہے جو اللہ تعالےٰ کی محبت میں ہونا چاہیئے۔ اس کو ناجائز اور حرام قرار دیا ہے۔ اور ایک محبت وہ بیان فرمائی کہ گو دوسروں کی محبت بھی دل میں ہوتی ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ کی محبت سے کم ہوتی ہے۔ اور اس سے ادنیٰ درجہ پر ہوتی ہے۔ ایسی محبت موجب زیادتی درجات ہوتی ہے۔ تیسری قسم کی محبت کا ذکر جو اہل اللہ اور انبیاء اور رسل کی محبت ہے۔ اس کا ذکر قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیات میں ہوتا ہے

لیس البرّ ان تولوا وجوھکم قبل المشرق والمغرب ولکن البرّ من اٰمن باللّٰہ والیوم الاٰخر والملٰئکۃ والکتٰب والنبیین واٰتی المال علی حبّہ ذوی القربیٰ والیتٰمیٰ والمسٰکین وابن السبیل والسآئلین وفی الرقاب (سورۃ بقرۃ ع ۲۲)

ترجمہ نیکی تمہاری مشرق و مغرب کی طرف منہ پھیرنے کا نام نہیں۔ لیکن سچی اس شخص کی نیکی ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر اور فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر ایمان لاتا ہے۔ اور اللہ کی محبت کی وجہ سے اپنے قریبیوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر اور لوگوں کے چھڑانے پر خرچ کرتا ہے۔ جو مالی یا جسمانی قیدمیں گرفتار ہوتے ہیں اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ مومن کی محبت اپنے عزیزوں اور قریبیوں سے بھی اللہ کی محبت کے باعث ہوتی ہے۔ اور اس کے سب رشتہ دار طبعی محبت کے علاوہ للّٰہی محبت کی رسّی سے بندھے ہوتے ہیں۔

مذکورہ بالا آیت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایک محبت ایسی بھی ہوتی ہے کہ وہ دوسری محبت کی وجہ سے ہوتی ہے اور ایسی محبت اصل محبت۔ کے رستہ میں روک نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کی گہرائی اور عظمت پر دلالت کرتی ہے۔

خلاصہ یہ کہ قرآن کریم میں تین قسم کی محبت کا ذکر آتا ہے۔ ایک وہ محبت جو بری ہوتی ہے۔ دوسری وہ جو طبعی ہوتی ہے نہ اچھی نہ بری۔ تیسری وہ جو موجب ثواب اور رضا الٰہی ہوتی۔ اور اس کا کرنے والا اللہ تعالیٰ کا محبوب ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ طفیلی محبت ہوتی ہے اور خدا کی محبت کا نتیجہ ہوتی ہے۔ پس وہ غیر کی محبت نہیں ہوتی۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کی ہی محبت ہوتی ہے۔ اور اسی کے حکم اور اسی کی رضا کے ماتحت ہوتی ہے۔ اس تیسری قسم کی محبت کا کسی اعلےٰ سے اعلیٰ انسان میں بھی پایا جانا اس کی شان کے خلاف نہیں ہے کیونکہ اس محبت کی کمی کے یہ معنی ہوں گے کہ اس کی محبت اللہ تعالےٰ سے ایسی بڑھی ہوئی نہیں کہ وہ اس کی خاطر دوسروں سے بھی محبت کر سکے۔

لیکن یہ بھی یاد رہے۔ محبت کے معنے عشق کے نہیں۔ بلکہ یہ ایک وسیع معنوں کا لفظ ہے لغت میں اس کے یہ معنے رقم ہیں۔

الحبّ نقیض البغض والحب الودّ والمحبۃ یعنی حُبّ کا لفظ بغض کا نقیض ہے اور دیگر اس کے معنی وداد اور محبت کے ہوتے ہیں۔ (نوٹ کردہ حق الیقین)

پس مبارک ہیں وہ لوگ جو خدا سے محبت پیدا کرنے کے بعد لوگوں اور دوسری مخلوق کی محبت کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ اور خدا کے فرمان کی تعمیل کے لئے محبت کا دم بھرتے ہیں۔ نہ کہ دنیا کی سجاوٹوں اور خوبصورتیوں کی طرف مائل ہو کر۔

محمد طفیل منیر
متعلم مدرسہ احمدیہ جماعت سوئم

النکاح

حضرت عائشہ رضہ فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح کرنا میری سنت ہے جو شخص میری سنت پر عمل نہیں کرتا۔ اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور اے لوگو تم شادی کرو کیونکہ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کرونگا (سنن ابن ماجہ)

معقل بن یسار کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ایسی عورت سے شادی کرو۔ جو محبت کرنے والی ہو۔ زیادہ بچے جننے والی ہو۔ کیونکہ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا۔ (سنن ابوداؤد)

حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ ایک کنواری لڑکی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی آپ سے ذکر کیا کہ اس کے باپ نے اس کا نکاح ایسی جگہ کر دیا ہے۔ جسے وہ ناپسند کرتی ہے۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں اسے یہ اختیار دیا کہ چاہے اسے قبول کرے یا رد کر دے۔ (سنن ابن ماجہ)

حضرت ابوموسیٰ رضہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی نکاح بغیر ولی کے جائز نہیں۔ (سنن ابن ماجہ)

حضرت ابوہریرہ رضہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بیوہ عورت کا نکاح اس کے بغیر مشورہ کے نہ کیا جائے۔ اور اسی طرح کنواری کا بھی۔ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ صلعم وہ تو شرم کی وجہ سے بولتی نہیں۔ اس کی اجازت کیسے ہو۔ آپؐ نے فرمایا اس کی اجازت اس کا خاموش رہنا ہے (صحیح مسلم)

خنساء بن خدام انصاریہ کہتی ہیں کہ ان کے باپ نے ان کا نکاح ایک جگہ کیا وہ بیوہ تھیں۔ مگر انہوں نے اس نکاح کو ناپسند کیا۔ پس وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں۔ تو آپ نے اس نکاح کو رد کر دیا۔ (صحیح بخاری)

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا اور شغار یہ ہے کہ ایک آدمی اپنی لڑکی کی شادی کسی سے اس شرط پر کرے کہ وہ بھی اپنی لڑکی اسے شادی میں دے اور دونوں کا مہر کوئی نہ ہو۔ (صحیح بخاری)

حضرت عائشہ رضہ کہتی ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نکاح کا اعلان کیا کرو۔ اور اسے مسجدوں میں پڑھا کرو۔ (اور اس موقعہ پر دف بجانا جائز ہے (صحیح بخاری)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمٰن بن عوف کو دیکھا کہ ان پر زرد رنگ کے نشان تھے آپ نے فرمایا یہ کیا ہے۔ انہوں نے عرض کیا میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے اور کھجور کی ایک گٹھلی جتنا سونا مہر مقرر کیا ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالےٰ بابرکت کرے۔ ولیمہ ضرور کرنا اگرچہ ایک بکری ہی ہو۔ (بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی ایسا شخص تمہیں شادی کرنے کے لئے پیغام دے۔ جس کی دینی اور اخلاقی حالت تمہیں پسند ہو تو اس کے ساتھ شادی کر دو (جامع ترمذی)

مغیرہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا۔ جب کہ انہوں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا کہ اس عورت کو دیکھ لو۔ کیونکہ یہ بات زیادہ مناسب ہے کہ تمہارے درمیان محبت دائمی طور پر رہے۔ (جامع ترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا عورت کے نکاح میں چار باتیں مدنظر ہوتی ہیں اس کا مال اس کا حسب و نسب اس کی خوبصورتی اور اس کی دینی حالت پس تم دین والی عورت کو ترجیح دو (صحیح بخاری) اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد (چوہدری محمد اسحٰق خلیل) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۱ اگست ۱۹۵۰ء

دنیا میں ایک نذیر آیا

جب بحر و بر میں فساد پھیل جاتا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ کی سنت ہے۔ کہ وہ اپنا ایک ڈرانے والا مبعوث کرتا ہے۔ تاکہ مخاطبین کو ان کے فسق و فجور کے نتائج بد سے متنبہ کیا جائے۔ تاکہ قومیں اپنی غلط کاریوں سے اپنے خدا کی طرف واپس لوٹ آئیں۔ تاکہ دنیا میں جو فتنہ و فساد برپا ہو گیا ہے۔ وہ مٹ جائے۔ اور انسانیت اس شاہراہ ارتقاء پر از سر نو گامزن ہو۔ جو اس کو اس جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ جو اس نے اپنے نیک بندوں کے لئے تیار کی ہوئی ہے۔

اللہ تعالےٰ کا نذیر آتا ہے۔ اور اونچے مقام پر کھڑا ہو کر پکارتا ہے۔ کہ اے لوگو باز آجاؤ۔ چھوڑ دو گناہوں کو۔ توبہ کرو۔ ورنہ۔ ورنہ جو تم نے بویا ہے۔ وہ کاٹنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ کیونکہ اب پانی حد سے گزر گیا ہے۔ اب بحر و بر میں فساد پھیل چکا ہے۔ اگر اب بھی صانع کائنات اغماض کرے۔ تو تم اپنے فتنہ و فساد سے ایسی تباہی دنیا پر لے آؤ گے۔ کہ اللہ تعالےٰ کی سکیم چل نہیں سکے گی۔ اب اللہ تعالےٰ تمہیں زیادہ ڈھیل نہیں دے سکتا۔

لوگ خدا کے پکارنے والے کی پکار سنتے ہیں۔ مگر سنی ان سنی کر دیتے ہیں۔ ابتداء میں صرف چند روحیں اسکی پکار کو سن کر اس کے پاس جمع ہو جاتی ہیں۔ اور اس کے بتائے ہوئے نشانات پر قدم بقدم منزل مقصود کی طرف چل پڑتی ہیں۔ لیکن جو لوگ اپنی پرانی زندگی میں آسودہ ہوتے ہیں۔ ان میں سے اکثر اس مردِ خدا کے خلاف اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ اور اس کا تمسخر اڑاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ بڑا ایا کہا زبن کے آیا ہے۔ ہمیں عذابوں سے ڈراتا ہے۔ دیکھ لیں گے۔ یونہی ڈرنے والے ہم بھی نہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔

وہ مردِ خدا اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر ان کو آنے والے عذابوں سے مطلع کرتا ہے۔ مگر وہ اس کو مجذوب کی بڑ خیال کرتے ہیں۔ وہ یہی کہے چلے جاتے ہیں۔ کہ اس کو تو خبط ہو گیا ہے۔ یہ تو خواہ مخواہ ہمارے آراموں میں خلل انداز ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ سے بھلا اس کو کیا تعلق۔ نہ اسکو ہمارے جتنا علم ہے۔ نہ اس میں ہمارے جتنی عقل ہے۔ پھر جو لوگ اس کے ورغلانے سے اس کے ساتھ ہو گئے ہیں۔ وہ بھی کچھ ایسے ویسے ہی ہیں۔

سفہائے قوم اسکی باتیں سن سن کر آبائی دین کو چھوڑ رہے ہیں۔ ہم بھلا اس کے فریب میں آنے والے ہیں۔ آسمانی کتابوں کے ہم عالم۔ دین کے رسم و رواج کے ہم ماہر۔ خدا اگر کوئی ہے۔ اور اس نے کوئی پیغام ہمیں دینا تھا۔ تو کیا یہی رہ گیا تھا۔ کیا اتنے بڑے بڑے لوگ جو ہماری قوم میں موجود ہیں۔ وہ اس قابل نہیں تھے؟

اللہ تعالےٰ کا فرستادہ ان کو طرح طرح سے سمجھاتا ہے۔ مگر وہ جتنا سمجھاتا ہے۔ تو وہ اور بھی زیادہ اینٹھتے ہیں۔ اور اور بھی زیادہ اسکی تضحیک کرتے ہیں۔ اور بھی زیادہ اس کے درپے آزار ہوتے ہیں۔ کبھی استکبار کا اظہار کرتے ہیں اور کہتے ہیں۔ اس کا ذکر ہی کیا کرنا ہے چھوڑو اس کو یہ ہے ہی کیا چیز ہمارا بگاڑ ہی کیا سکتا ہے۔ کوئی عقلمند بھی اسکی بات سنتا ہے۔ صرف پست خیال ہی سنتے ہیں۔ جیسا پست خیال وہ ہے۔ ویسے ہی اس کے ماننے والے بھی پست خیال ہیں۔

جب وہ مردِ خدا انکو آنے والے عذاب سے بار بار ڈراتا ہے۔ تو پھر وہ بڑبڑا کر کہتے ہیں۔ جا لے آ عذاب۔ تمام فرستادگان خدا سے ان کی مخاطب قومیں ایسی حالت میں یہی مطالبہ کرتی آئی ہیں۔ لیکن جب اس کے بتائے ہوئے نشانات کے ساتھ عذاب آتا ہے۔ تو جیسا کہ حضرت موسیٰ کی قوم نے کیا۔ بعض استدعا کرنے لگتے ہیں۔ کہ اب کی بار اگر عذاب ٹل جائے۔ تو ہم حالات درست کر لیں گے۔ مگر جب اس مردِ خدا کی دعا سے عذاب ٹل جاتا ہے۔ تو پھر وہی اطوار اختیار کر لیتے ہیں۔ بعض دفعہ اللہ تعالےٰ عذاب بغتۃً بھیج دیتا ہے۔ اور تمام قوم تباہ ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ حضرت نوحؑ اور حضرت لوطؑ کی قوم کا حال ہوا۔

الغرض مختلف انبیاء علیہم السلام کی قوموں پر جس جس طرح عذاب آئے ہیں۔ قرآن کریم میں بعض کا ذکر بالتفصیل آیا ہے۔ ان انبیا علیہم السلام میں سے جن کا ذکر قرآن کریم میں آیا ہے۔ صرف ایک حضرت یونس علیہ السلام کی قوم ہے۔ جس پر سے عذاب بالکل ٹل گیا تھا۔ اور اسکی وجہ یہی ہے۔ کہ آپ کی قوم ایمان لے آئی تھی۔ اور اپنے کافرانہ طریقوں سے باز آگئی تھی۔ ورنہ باقی شاید ایک بھی نبی نہیں۔ جس کی قوم پر تھوڑا یا زیادہ عذاب نہیں آیا۔

پہلے جو مختلف انبیا علیہم السلام مختلف قوموں کے پاس الگ الگ آتے رہے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے نتیجہ میں جو عذاب آتے رہے ہیں۔ وہ زمان و مکان کے لحاظ سے محدود ہوتے رہے ہیں۔ اور صرف اسی قوم سے تعلق رکھتے رہے ہیں۔ جس میں کوئی ڈرانے والا آتا رہا ہے۔ اس کے برخلاف آخری زمانہ کے عذابوں کے متعلق اگرچہ تقریبًا تمام انبیا علیہم السلام نے واضح طور پر اطلاع دی ہے۔ مگر چونکہ آخری زمانہ میں تمام دنیا ایک ہو جانے والی تھی۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے جو آئندہ تمام اقوام اور تمام زمانوں کے ڈرانے والے ہیں۔ اس آخری زمانے کے عذابوں کے متعلق بھی نہایت وضاحت اور تفصیل کے ساتھ خبر دی ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی احادیث کے علاوہ خود اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں راہ راست ان عذابوں کی تفصیلات بیان فرمائی ہیں۔

ضرور تھا کہ آج جبکہ ان عذابوں کا وقت قریب آگیا تھا۔ اللہ تعالےٰ پھر ایک فرستادہ کے ذریعہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور قرآن کریم کی ان پیشگوئیوں کی طرف دنیا کو متوجہ کرتا۔ تاکہ اس زمانہ کے دانشمندوں پر بھی براہ راست اتمام حجت ہو جائے۔ اور ان کو کوئی عذر باقی نہ رہے۔ چنانچہ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور قرآن کریم کی پیشگوئیوں کو از سر نو دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ مگر جیسا کہ سنت چلی آئی ہے۔ اس زمانے کے منکرین نے بھی آپؑ کے ساتھ اور آپکی پکار کے ساتھ وہی سلوک کیا ہے۔ جو باقی تمام انبیا علیہم السلام اور خود حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ کیا گیا تھا۔ اسی طرح آپکی مخالفت کی گئی ہے۔ اسی طرح آپؑ کی تضحیک کی گئی ہے۔ اسی طرح آپ کو جھٹلایا گیا ہے۔

غضب یہ ہے۔ کہ آج جب آپ کے انذار کا ایک ایک لفظ پورا ہو رہا ہے۔ اور دنیا اپنی آنکھوں سے ان کو پورا ہوتے دیکھ رہی ہے۔ پھر بھی آجکل کے دانشمند اپنے پہلے نمونوں کی طرح دیکھتے ہوئے نہیں دیکھ رہے۔ سنتے ہوئے نہیں سن رہے۔ کیا یہ حیرت ناک نہیں ہے۔ کہ آج سے پچاس سال پہلے جب موجودہ حالات کا قیاس تک بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج کا نقشہ ایسے واضح الفاظ میں کھینچ کر رکھ دیا ہے۔ کہ اگر لوگوں میں ذرا بھی انصاف باقی رہا ہو۔ تو مجال انکار نہیں ہو سکتی۔ مگر پھر بھی یہ دانشمند ہیں کہ ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ چنانچہ ہم ذیل میں کچھ اقتباسات درج کرتے ہیں:۔

(۱) "اے عزیزو! جلد ہر ایک بدی سے پرہیز کرو۔ کہ پکڑے جانے کا دن نزدیک ہے۔ ہر ایک جو شرک سے پاک نہیں وہ پکڑا جائے گا۔ ہر ایک جو فسق و فجور میں مبتلا ہے۔ وہ پکڑا جائے گا۔ ہر ایک جو دنیا پرستی میں حد سے گزر گیا ہے۔ اور دنیا کے غموں میں مبتلا ہے۔ وہ پکڑا جائے گا۔ ہر ایک جو خدا کے مقدس نبیوں اور رسولوں اور مرسلوں کو بدزبانی سے یاد کرتا ہے۔ اور باز نہیں آتا۔ وہ پکڑا جائیگا۔ دیکھو! آج میں نے بتلا دیا۔ زمین بھی سنتی ہے۔ آسمان بھی گواہ ہے۔ ایک جو راستی کو چھوڑ کر شرارتوں پر آمادہ ہو اور ہر ایک جو زمین کو اپنی بدیوں سے ناپاک کرتا ہے وہ پکڑا جائے گا۔

خدا فرماتا ہے کہ قریب ہے۔ جو میرا قہر زمین پر اترے۔ کیونکہ زمین پاپ اور گناہ سے بھر گئی ہے۔ پس اٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ وہ آخری وقت قریب ہے۔ جس کی پہلے نبیوں نے خبر دی تھی۔ مجھے اس ذات کی قسم ہے۔ جس نے مجھے بھیجا ہے۔ کہ یہ سب باتیں اسی کی طرف سے ہیں۔ میری طرف سے نہیں ہیں۔ کاش! یہ باتیں نیک ظن سے دیکھی جائیں۔ کاش! میں ان کی نظر میں کاذب نہ ٹھہرتا۔ تا دنیا ہلاکت سے بچ جاتی۔ یہ میری تحریر معمولی تحریر نہیں۔ دلی ہمدردی سے بھرے ہوئے نعرے ہیں۔ اگر اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو گے۔ اور ہر ایک بدی سے اپنے تئیں بچا لو گے۔ تو بچ جاؤ گے۔ کیونکہ خدا حلیم ہے۔ جیسا کہ وہ قہار بھی ہے۔ اور تم سے اگر ایک حصہ بھی اصلاح پذیر ہو گا۔ تب بھی رحم کیا جائے گا۔ ورنہ وہ دن آتا ہے۔ کہ انسانوں کو دیوانہ کر دے گا۔" (اشتہار منجانب حضرت مسیح موعودؑ مرقومہ ۱۸ اپریل ۱۹۰۵ء)

(۲) "جس کے کان ہیں سنے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ میرا غضب زمین پر بھڑکا ہے۔ کیونکہ زمین والوں نے میری طرف سے منہ پھیر لیا ہے۔ پس جب ایک انسانی سلطنت عدول حکمی سے ناراض ہو جاتی ہے۔ اور ہولناک سزا دیتی ہے۔ پھر خدا کا غضب کیسا ہو گا۔ پس توبہ کرو کہ دن نزدیک ہیں"۔

(۳) "زمین پر اس قدر تباہی آئیگی۔ کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہو گی۔ اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے۔ کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی۔ ...... وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں۔ کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی۔ اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہونگی کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے۔ اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں"۔ (حقیقۃ الوحی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان سے بھاگنے والے کی عبرتناک حالت

درویشوں کے رشتہ دار بھی کان دھریں

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

کچھ عرصہ ہوا جب کہ پرمٹ کی پابندی نہیں تھی قادیان کا ایک درویش اپنے رشتہ داروں کی ناواجب کشش اور بعض دنیاداری کے خیالات کے ماتحت قادیان سے بلا اجازت بھاگ آیا تھا۔ اسے اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سزا دی گئی۔ اور اس کے علاوہ خدا کی طرف سے بھی اسے یہاں آکر اس قسم کے مصائب و آلام کا سامنا ہوا کہ اس کی حالت حقیقۃً عبرتناک ہو چکی ہے۔ اس کی معافی کی درخواست پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے جو فیصلہ صادر فرمایا ہے وہ باوجود میری رخصت کے مجھے بھی اطلاع کی غرض سے لاہور میں پہونچا ہے۔ اور میں نے اس پر قادیان کے دوستوں کو جو پرائیویٹ خط لکھا ہے وہ درویشوں کے رشتہ داروں کی اطلاع اور ہدایت کی غرض سے الفضل میں شائع کرا رہا ہوں در اصل یہ زیادہ تر درویشوں کے بعض رشتہ دار ہی ہیں جو اپنے عزیز درویشوں کو تسلی اور ہمت افزائی کے خطوط لکھنے کی بجائے انہیں پریشانی کی اطلاعیں بھجواتے رہتے ہیں۔ بلکہ جیسا کہ مجھے معلوم ہوا ہے بعض اوقات ان اطلاعوں میں مبالغہ سے بھی کام لیتے ہیں۔ جس کا اثر طبعاً کمزور طبیعت کے درویشوں پر پڑتا ہے۔ اور ان میں بھی پریشانی اور بے چینی کی کیفیت پیدا ہونے لگتی ہے۔ بے شک بعض درویشوں کے عزیزوں کو کافی مشکلات ہیں۔ لیکن آخر خدائی جماعتیں بھی مشکلات میں سے گزرنے کے بعد ہی پروان چڑھا کرتی ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ درویشوں کے رشتہ دار اور مقامی جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان میرے خط کو جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے اہم ارشاد پر مبنی ہے غور سے پڑھ کر اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے ساتھ ہو اور حافظ و ناصر رہے آمین۔ خط ذیل میں درج ہے۔

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد کیمپ قادیان ملکی رتن باغ لاہور

مخدومت جملہ بزرگان اسلسلہ و عزیزان قادیان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ سے ان کی ایک واقعہ کی اطلاع دینا ضروری خیال کرتا ہوں۔ جس کا میری طبیعت پر بہت بھاری اثر ہے میری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس قسم کے واقعات سے ہم سب کو بچائے۔ اور جس طرح اس نے ہمیں اولاً احمدیت کی نعمت عطا کی ہے اسی طرح آخر تک ہم پر اپنے فضل و رحمت کا سایہ رکھے اور ہمارا خاتمہ بخیر ہو۔ واستغفر اللّٰہ ربّی من کل ذنب واتوب الیہ

آپ سب میاں عبد الکریم سکنہ ترگڑی کو جانتے ہیں جو اپنے آپ کو خدمت سلسلہ کے لئے پیش کر کے بخوشی قادیان گیا۔ لیکن قادیان جانے کے کچھ عرصہ بعد اس کے دل میں اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کی جدائی کا خیال اور اس کے ساتھ ہی اپنے بعض دنیوی کاموں کی کشش کا احساس پیدا ہونا شروع ہوا۔ اور اس نے پاکستان واپس آنے کی خواہش ظاہر کی۔ اور جب اسے اس وقت کے حالات کے ماتحت اس کی اجازت نہ ملی۔ تو اسے شیطان نے ورغلایا کہ بلا اجازت قادیان سے بھاگ جائے۔ چنانچہ وہ موقعہ پا کر وہاں سے چوری بھاگ نکلا۔ اور پاکستان پہونچ گیا۔ اس طرح اسے ایک وقتی خوشی جو ہمیشہ شیطانی تحریکوں کو قبول کرنے سے ہوا کرتی ہے حاصل ہو گئی۔

لیکن اس کے بعد اسے خدائی تقدیر نے پکڑا اور وہ طرح طرح کی مصیبتوں میں مبتلا ہو کر خدائی گرفت کا ایک عبرتناک نمونہ بن گیا۔ اور خود اس کا اپنا بیان ہے کہ اس کا تمام کاروبار تباہ ہو گیا۔ اور وہ دنیا جس کے لئے اس نے بھاگنے کا رستہ اختیار کیا تھا خاک میں مل گئی۔ اور اس پر اور اس کے رشتہ داروں پر جن کی کشش اور تحریک نے اسے اس حرکت پر آمادہ کیا تھا اس طرح اوپر تلے بیماریاں اور مصیبتیں آئیں کہ اس کے لئے زندگی بالکل اجیرن ہو گئی۔ اور خود اس کے ضمیر نے بھی اس کے دل کو اس طرح ڈسنا شروع کیا کہ وہ جیتے جی زندہ درگور ہو گیا۔ میں آپ لوگوں کے سامنے خدا کو حاضر و ناظر جان کر شہادت دیتا ہوں کہ جب وہ چند ماہ ہوئے ان مصائب کے چکر میں پڑنے کے بعد ایک دن میرے پاس لاہور آیا تو میں نے اسے پہچانا تک نہیں۔ اور میں نے یہی خیال کیا کہ گویا اس وقت میرے پاس ایک انسان نہیں۔ بلکہ کسی قبر سے نکلے ہوئے شخص کا بھوت کھڑا ہے۔ اس کے چہرہ سے وحشت ٹپکتی تھی اس کی آنکھیں پھٹی پھٹی اور اس طرح خشک اور بے نور تھیں کہ جیسے قدرت نے اسے آنسو بہانے تک کی تسلی سے محروم کر دیا ہو جب اس نے رکتے رکتے مجھے اپنا نام اور پتہ بتایا۔ تو میرے جذبۂ رحم کے باوجود میرے دل سے یہ آواز اٹھی۔ کہ اس شخص نے جماعت کے ایک نازک ترین زمانے میں سلسلہ سے غدّاری کی ہے جس پر خدا کی خاموش لاٹھی نے اسے مُردوں سے بدتر بنا رکھا ہے۔ اور جس زندگی کی طرف وہ اپنے دونوں ہاتھ پھیلا کر لپکا تھا وہ زندگی اس سے دور بھاگ رہی ہے

یہ ایک نظارہ تھا جو میری آنکھوں کے سامنے آیا اور گزر گیا۔ گو اب تک میری آنکھیں اس کے تصور سے گھبراتی ہیں۔ مگر میں نے اس کی حالت سے متاثر ہو کر اسے کہا کہ تم نے بھاری غلطی کی بڑی بھاری غلطی۔ اور ایسے نازک زمانہ میں سلسلہ کی غدّاری کا داغ لیا کہ جس سے زیادہ نازک زمانہ خیال میں نہیں آسکتا۔ مگر میں محسوس کرتا ہوں کہ تمہارا امتحان بھی سخت ہوا ہے بہت سخت۔ اب اگر تم سچی توبہ کرنا چاہتے ہو تو مجھے ایک درخواست لکھ کر دو۔ جس پر تمہاری مقامی جماعت کی تصدیق ہو۔ اور اس درخواست میں تم اس بات کا وعدہ کرو کہ تم ہر فیصلہ کو ماننے کے لئے تیار ہو گے۔ پھر یہ درخواست قادیان جائے گی اور وہاں کی رپورٹ کے بعد حضرت صاحب کے سامنے پیش ہوگی۔ اور پھر حضرت صاحب تمہارے گناہ کے کفارے کے لئے جو بھی سزا تجویز فرمائیں گے تمہیں اس کے لئے بخوشی تیار رہنا چاہیئے۔ اس نے کہا ہاں ہاں میں وعدہ کرتا ہوں مگر خدا کے لئے مجھے قادیان بھجوا دیں۔ میں پھر وہاں سے نکلنے کا کبھی نام نہیں لونگا۔ میں نے کہا یوں نہیں جس نعمت کو تم نے خود اپنے ہاتھ سے ٹھکرایا۔ اب وہ یونہی آسانی سے نہیں مل سکتی۔ اب تمہیں بہرحال خلیفۂ وقت کے آخری فیصلہ کا انتظار کرنا ہو گا۔

اس پر اس نے واپس جا کر جماعت کی تصدیق کے ساتھ درخواست بھجوائی۔ جس پر جماعت نے اس کے غیر معمولی مصائب اور اس کی توبہ کی تصدیق کی۔ اور اس کی سفارش بھی لکھی۔ جس کے بعد یہ درخواست قادیان بھجوائی گئی۔ اور قادیان سے واپس آنے پر وہ حضرت صاحب کے سامنے پیش ہوئی۔ اس پر حضرت صاحب نے جو ارشاد لکھ کر ارسال فرمایا ہے۔ وہ مجھے آج ہی ربوہ سے ہوتا ہوا یہاں ملا ہے۔ اور میں اسے آپ اصحاب کی اطلاع اور عبرت کے لئے ذیل میں درج کرتا ہوں۔ حضور نے لکھا ہے کہ:-

”افسوس کہ قادیان سے بھاگنے والے کسی صورت میں معاف نہیں کئے جاسکتے جب تک کہ ویسی ہی سخت آگ میں نہ ڈالے جائیں۔ مگر یہ غلط ہے کہ یہ (یعنی عبد الکریم) اس سزا کو قبول کریگا اگر قبول کرتا ہے تو اسے کہا جائے۔ کہ پانچ سال تک کے لئے پنجاب سے چلا جائے۔ اور اپنے کسی رشتہ دار اور دوست سے (جن کی وجہ سے اس نے سلسلہ سے غداری کی) کوئی تعلق یا خط و کتابت نہ رکھے۔“

میرے بزرگو دوستو اور عزیزو! یہ وہ فیصلہ ہے جو عبد الکریم کے اتنے بھاری مصائب کے باوجود خلیفۂ وقت نے ہاں اسی خلیفۂ وقت نے جسے آپ مصلح موعود یقین کرتے ہیں عبد الکریم کے متعلق صادر فرمایا ہے۔ گویا اس کے عذاب کی چکی ابھی تک گردش میں ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار

میرے دینی بھائیو! اس سزا کو سخت نہ خیال کرو۔ کیونکہ ہر سزا کا اندازہ جرم کے مطابق لگایا جاتا ہے۔ اور جماعت کے اس نازک ترین دور میں قادیان سے بلا اجازت بھاگنے اور سلسلہ کے ساتھ گویا اس کی زندگی اور موت کے زمانہ میں غداری کرنے کا جرم ایسا نہیں کہ خدا اسے آسانی سے معاف کر دے۔ ایسا شخص اپنی جس خیالی بھٹی کی آگ سے بھاگتا ہے۔ اسے اس بھٹی سے بدرجہا سخت تر حقیقی بھٹی میں سے گزرنا ہوگا۔ اور تب جا کر اس کے گناہ کی تلافی کی امید ہو سکتی ہے۔ آخر ہمارا رحیم و کریم خدا وہی تو ہے جو جب اپنے بندوں کے کسی سخت جرم پر کسی سخت سزا کو ضروری قرار دیتا ہے۔ تو پھر نہ تو وہ اسکے دکھ کا کوئی خیال کرتا ہے۔ اور نہ اسکے عزیزوں اور رشتہ داروں کی مصیبت کا کوئی لحاظ رکھتا ہے۔ چنانچہ ہمارا اور تمہارا خدا اس دنیا کا خدا رحمت و بخشش کا مجسمہ کس جلال کے ساتھ فرماتا ہے کہ:-

فدمدم علیھم ربھم بذنبھم فسوّٰھا ولا یخاف عقبٰھا

”یعنی خدا نے اپنے نظام کا مقابلہ کرنے والوں کو ہلاک کر کے زمین کے ساتھ پیوست کر دیا۔ اور اس وقت خدا کو اس بات کی وجہ سے کوئی تامل نہ ہوا کہ ان لوگوں کے عذاب کا نتیجہ کیا نکلتا ہے۔ اور ان کے پیچھے رہنے والوں پر کیا گزرتی ہے!“

ہماری جماعت پر بھی یہ ایک نازک ترین دور ہے۔ پس خدا کے لئے اس دور کی نزاکت کو

(دیکھو اگلا صفحہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سمجھو اور خدا کی تقدیر کا مقابلہ کرنے والوں میں سے نہ بنو۔ ورنہ اگر تمہارا خدا ایک طرف رحیم و کریم ہے تو دوسری طرف وہ قہار اور شدید العقاب بھی ہے۔ اگر وہ ایک طرف دنیا کے سب عزیزوں سے بڑھ کر محبت کرنیوالا ہے تو دوسری طرف جب اس کے عذاب کی چکی گھومتی ہے تو وہ باغیوں کو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہیں چھوڑتی۔ اس وقت فرشتے بھی لرزہ بر اندام ہوتے ہیں اور نبیوں کی زبان پر بھی نفسی نفسی کے سوا کوئی اور لفظ نہیں آسکتا۔

سو میرے عزیزو! آپ بھی اس وقت ایک غیر معمولی زمانہ میں غیر معمولی خدمت کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ اگر آپ اس خدمت میں سرخرو ہوئے تو صرف آپ ہی نہیں بلکہ آپ کے عزیز اور آپ کی آئندہ نسلیں بھی خدا کی غیر معمولی نعمت سے حصہ پائیں گی اور خدا کے ابدی دربار میں آپ کے نام بڑی عزت کے ساتھ لکھے جائیں گے۔ لیکن اگر آپ نے تھک کر یا کسی فتنہ کی رو میں بہہ کر خدا کے نظام سے غداری کی تو یاد رکھو کہ آپ کا شب و روز کی محنت سے کاتا ہوا سب سوت کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیگا اور آپ اسی طرح خدائی گرفت کا نشانہ بنیں گے جسطرح کہ پہلے لوگ بنے۔ جسطرح کہ اب عبد الکریم بنا جو کسی زمانہ میں تمہاری طرح کا ہی ایک درویش تھا۔ خدا نہ کرے کہ ایسا ہو۔ ہاں خدا نہ کرے کہ ایسا ہو۔

میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے اکثر مخلص اپنی مشکلات کی طرف سے آنکھیں بند کئے ہوئے اس طرح خدمت دین میں لگے ہوئے ہیں کہ مجھے حقیقۃً ان کی حالت پر رشک آتا ہے مگر بعض نوجوان دینی مشکلات کی وجہ سے پریشان بھی ہیں لیکن کیا کبھی کوئی خدائی قوم مشکلات اور قربانیوں کی آگ میں سے گذرنے کے بغیر کامیاب ہوئی ہے؟ کیا آپ لوگوں کے سامنے صحابہ کرامؓ کی قربانیاں موجود نہیں جنہوں نے مکہ میں اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کو چھوڑ کر بلکہ حق یہ ہے کہ دنیا کی طرف سے منہ موڑ کر مدینہ میں اسلام کی خاطر اپنے خون کو پانی کی طرح بہایا اور شہادت کے جام کو اس طرح پیا کہ جس طرح ایک پیاسا انسان ٹھنڈے شربت کو پیتا ہے۔ پس میری نصیحت یہ ہے کہ اول تو آپ لوگ صبر سے کام لیں۔ کیونکہ آخر یہ دن جلد یا بدیر بیت جائیں گے۔ مسیحیت نے رہبانیت کی تعلیم دی اور لاکھوں عیسائی تارک الدنیا ہو گئے۔ کیا آپ لوگ دین حق کی خاطر چند سال کا جزوی تبتل بھی اختیار نہیں کر سکتے؟ لیکن اگر کسی کی مشکلات اس کے خیال میں بہت زیادہ بڑھ گئی ہوں اور وہ اس کی وجہ سے اپنی (۴)

(۴) پریشانی پر غلبہ نہ پا سکے تو وہ درخواست دے کر باقاعدہ اجازت طلب کرے۔ لیکن دیکھنا دیکھنا حاشا وکلا غداری کے رستہ پر کبھی قدم نہ رکھنا کہ اس تاریک وادی میں قدم رکھ کر پھر نجات کی کوئی راہ نہیں۔ کاش آپ لوگوں کو یہ معلوم ہو کہ میں نے یہ نصیحت کس درد کے ساتھ لکھی ہے اور کاش آپ میری اس نصیحت کی قدر کو پہچانیں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ ہاں خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

دعاء آخر

دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العظیم۔

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ رتن باغ لاہور ۵۱-۸-۹

دشمنانِ احمدیت کا ایک نیا اور خلافِ اخلاق طریق عمل

احباب جماعت جعلی ٹریکٹوں سے محتاط و ہوشیار رہیں!

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب فاضل سابق مبلغ سیرالیون)

جماعت احمدیہ کے بعض مخالفین کو احمدیت کی روز افزوں ترقی دیکھ کر اس قدر دکھ اور حسد پیدا ہوتا ہے کہ باوجود مسلمان کہلانے کے وہ احمدیت کی مخالفت یا بزعم خود اسے مٹانے کے لئے ایسے ایسے طریق استعمال کرنے میں بھی شرم محسوس نہیں کرتے جو ظاہر و باہر طور پر نہ صرف اسلام کی مقدس تعلیم کے خلاف ہوتے ہیں بلکہ عام انسانی شرافت اور اخلاق بھی اس کی اجازت نہیں دیتے۔ حضرت سیدنا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے درست فرمایا ہے کہ اذا لم تستح فاصنع ما شئت کہ جب تم میں حیا جیسی ضروری چیز کا ہی نقدان ہو جائے تو پھر تو جو چاہے کر۔

قرآن کریم میں دھوکہ دینے والوں اور دوسروں پر افترا کرنے والوں اور دینی امور میں تحریف و تبدیل سے کام لینے والوں کی جس شدت اور زور سے مذمت و تذلیل کی گئی ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے مگر بعض ناعاقبت اندیش لوگ احمدیت سے بے جا دشمنی میں اس قدر اندھے ہو چکے ہیں کہ باوجود اسلام کے دعویدار ہونے کے احمدیہ جماعت کے خلاف ایسے ٹریکٹ و اشتہارات شائع کر رہے ہیں جو پہلی نظر دیکھنے سے ہی ان کی منافقانہ دھوکہ دہی اور . . . . تحریف کا کامل نمونہ پیش کرتے ہیں۔

ابھی ابھی ایک احمدی دوست نے مجھے اس قسم کا ایک مخالفانہ ٹریکٹ مرکز میں لے جانے کے لئے دیا ہے جس کا عنوان بڑی چالاکی اور دھوکہ دہی سے ایسا رکھا گیا ہے جس سے بادیٔ النظر انسان دھوکہ کھا سکتا ہے کہ گویا یہ ٹریکٹ خود جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔ اور یہ جلی حروف میں لکھا ہے "حضرت مسیح موعودؑ کا پیغام جماعت احمدیہ کے نام" اور اس کے نیچے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض تحریریں قطع و برید کر کے اور سیاق و سباق سے علیحدہ کر کے ایسی محرّفانہ شکل میں شائع کی ہوئی ہیں کہ جن کو پڑھ کر عوام میں حضور علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کے خلاف خواہ مخواہ اشتعال پیدا ہو۔ آخر میں موٹے الفاظ میں "المشتہر ناظم دعوۃ و تبلیغ انجمن خدام احمد علیہ السلام" لکھا ہے جو صریح مغالطہ آمیزی ہے۔ کیونکہ جماعت احمدیہ کے تبلیغی اداروں "صیغہ دعوۃ و تبلیغ" اور "مجلس خدام الاحمدیہ" سے ملتے جلتے نام یا ادارہ کی طرف اس قسم کے ٹریکٹ کو جوڑ کر کے شائع کرنا صاف ثابت کرتا ہے کہ شائع کرنیوالوں کا اصل مقصد یہ ہے کہ اس طرح عوام یہ سمجھ کر کہ گویا ایسے ٹریکٹ شائع بھی جماعت احمدیہ کی طرف سے ہوتے ہیں زیادہ مشتعل ہوں گے اور احمدیوں کے خلاف زیادہ فتنہ و فساد برپا کیا جا سکیگا۔ اہلِ انصاف غور فرمائیں!

یہ ہیں ان فرزندانِ اسلام اور خادم نہاد خدام احمدؐ کے اخلاق کا نمونہ جو خود تو بے عمل یا ایمان اندر پکّے مسلمان اور کیا کیا ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں مگر احمدی مسلمانوں کو کافر و مرتد اور خارج از اسلام قرار دیتے ہیں انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اگر آجکل کی اسلامی انجمنوں کے ناظموں کے اخلاق کا یہ حال ہے تو ایسی انجمنوں سے مسلمان عوام یا اسلام کو جو فائدہ پہنچ سکتا ہے وہ ظاہر ہے

گر ہمیں مکتب و ہمیں ملاں
کار طفلاں تمام خواہد شد

کاش اس قسم کے "ناظم دعوۃ و تبلیغ" کو اتنی سمجھ آجائے کہ اسلام اس قسم کے دھوکہ دہی اور مغالطہ آمیزی کو کسی صورت میں اور کسی حالت میں بھی جائز قرار نہیں دیتا اور نہ ہی سیدنا و مولانا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرامؓ کے اسوہ مبارک سے دشمنوں کے مقابل پر کبھی کوئی ایسا فعل ثابت ہے؟ ہاں موجودہ یہودی اور عیسائی مذہب میں شائد اس قسم کے اوچھے طریق استعمال کرنے جائز ہوں۔ کیونکہ پولوس رسول ضرور انجیل میں کہتا ہے کہ اگر جھوٹ یا دھوکے کے استعمال سے سچائی کی اشاعت ہو سکے یا کوئی ہدایت پا سکے تو مجھے ایسا کرنے سے کیا دریغ ہو سکتا ہے۔ پس اس نئے "ناظم دعوۃ و تبلیغ" کو انجمن خدام احمد کی طرف نہیں بلکہ انجمن خدام پولوس کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنا زیادہ مناسب تھا۔ ہم اس ناظم دعوۃ و تبلیغ سے پوچھتے ہیں کہ اگر ان کے نزدیک سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فی الحقیقت حضرت مسیح موعود ہی ہیں تو پھر اس دھوکہ دہی سے کیا فائدہ؟ کیوں وہ جماعت احمدیہ میں داخل نہیں ہو جاتے اور دنیا کو دھوکہ دے رہے ہیں اور اگر ان کے نزدیک سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام مسیح موعود نہیں ہیں تو پھر آپ کو حضرت مسیح موعود کیوں ظاہر کیا ہے؟

سنا گیا ہے کہ اس قسم کے ٹریکٹ آئے دن شائع ہوتے رہتے ہیں اور خاص طور پر ضلع شیخوپورہ لائلپور۔ جھنگ اور ضلع لاہور میں ان کی زیادہ اشاعت کی جاتی ہے۔

احباب جماعت دشمنانِ احمدیت کے اس قسم کے اوچھے حملوں اور مغالطہ آمیزیوں سے محتاط و ہوشیار رہیں اور کوشش کریں کہ مناسب رنگ میں اس قسم کے ٹریکٹوں کا بمشورہ مرکز ازالہ کیا جا سکے۔ تاکہ عوام پر حقیقت ظاہر ہو۔ نیز ایسے ٹریکٹ فوراً مرکز سلسلہ تک پہنچائیں اور مکرم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ ربوہ کو حالات سے پورے اور مفصل طور پر آگاہ کرتے رہیں۔

درخواست ہائے دعا

چوہدری گوہر ملک محمد طفیل صاحب ٹھیکیدار رجنٹ آف قادیان کچھ عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ آجکل بخار اور کھانسی کی زیادہ شدت ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے احباب سے عجز سے دعا کی درخواست ہے۔

ملک عبد التوحید سلیم لاہور

میں کافی عرصہ سے تکلیفات میں ہوں احباب کرام سے درد مندانہ التجا کرتا ہوں کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے حقیقی طور پر خادم دین بنائے۔ اور تمام مشکلات دور فرمائے۔ آمین

مرزا عبد المنان براحت گوالمنڈی راولپنڈی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ باتیں جو آج پوری ہو رہی ہیں

(از مکرم محمد نذیر صاحب فاروقی)

"طلوع شمس جو مغرب کی طرف سے ہوگا ہم اس پر بہر حال ایمان لاتے ہیں۔ لیکن اس عاجز پر جو ایک رویا میں ظاہر کیا گیا ہے وہ یہ ہے۔ کہ مغرب کی طرف سے آفتاب کا چڑھنا یہ معنی رکھتا ہے۔ کہ ممالک مغربی جو قدیم سے ظلمت کفر و ضلالت میں ہیں۔ آفتاب صداقت سے منور کئے جائیں گے۔ اور ان کو اسلام سے حصہ ملے گا۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۵۱۵ تذکرہ صفحہ ۱۸۶)

ارشاد فرمایا۔ "کہ میں عالم رویا میں شہر لنڈن میں ہوں۔ اور ایک ممبر پر کھڑا ہوں۔ اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے اسلام کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے۔ جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور ان کے رنگ سفید تھے۔ اور شاید تیتر کے جسم کے موافق ان کا جسم ہوگا۔ سو میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی۔ اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۵۰۵ و ۵۰۶ تذکرہ صفحہ ۱۸۶)

یہ بظاہر ایک بے حیثیت سمجھے جانے والے وجود کے منہ سے نکلی ہوئی پرانی باتیں ہیں۔ جو اُس وقت درخور اعتنا نہ سمجھی گئیں۔ اور اگر کسی نے توجہ کی تو مجذوب کی بڑ سمجھ کر اہمیت نہ دی اور پس پشت پھینک دیا مگر اُس نے کہا تھا۔ سننے والو تم ان باتوں کو صندوقوں میں محفوظ رکھو یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔

بفضل خدا آج مخلصین جماعت احمدیہ کی ایک بڑی تعداد یورپ میں فریضہ تبلیغ ادا کر رہی ہے اور کفر و ضلالت کا یہ ظلمتکدہ اسلام کی ضیا پاشیوں سے منور ہو رہا ہے۔ صرف یورپ ہی نہیں۔ بلکہ دنیا کا کوئی گوشہ کوئی کنارہ خالی نہیں جہاں خدائے واحد و یگانہ کا پیغام پہنچانے والے نہیں پہنچے منکرین اپنی ضد اور تعصب سے انکار کریں تو ہزار بار کریں۔ لیکن ان کے دل ان کلمات کی صداقت پر شاہد ہیں۔ اور کبھی کبھی ان کی جنبش قلم سے کچھ ایسے فقرات نکل جاتے ہیں۔ جو نبی ہی کی کامیابیوں اور اس کی جماعت کی فائز المرامیوں کے مظہر ہوتے ہیں۔ ان کے دل پر سانپ لوٹتے ہیں جب دیکھتے ہیں کہ فدا کاران توحید و رسالت شمع ہدایت کو لئے ہوئے انگلستان۔ جرمنی۔ ہنگری۔ سپین۔ اٹلی۔ یوگوسلاویہ۔ پولینڈ۔ زیکوسلواکیہ۔ البانیہ۔ شمالی امریکہ۔ شکاگو نیویارک۔ جنوبی امریکہ۔ ارجنٹائن وغیرہ نائیجیریا گولڈ کوسٹ۔ سیرالیون۔ یوگنڈا۔ کینیا کالونی۔ ٹانگانیکا زنجبار۔ ماریشس۔ مصر۔ فلسطین۔ روس۔ مشرقی ترکستان ایران۔ جزیرہ جاوا۔ سماٹرا۔ سنگاپور۔ سرو بایا۔ ملایا سیریا۔ سیلون۔ بورنیو۔ ہانگ کانگ۔ جاپان۔ سوئٹزرلینڈ۔ ہالینڈ۔ فرانس غرض اطراف عالم میں پھیل چکے ہیں۔ اور باوجود پیغامیوں۔ مستریوں۔ احراریوں اور مصریوں کے فتنہ ہائے عظیم کے وہ خدائے واحد کی تبلیغ کو اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس نام کو دنیا کے کناروں تک پہنچا رہے ہیں۔

قرآن مجید اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مقدس کتب ڈچ۔ انگلش۔ فرنچ۔ سپینش۔ سواحلی وغیرہ زبانوں میں تراجم ہو کر ان لوگوں کو مہیا کی جا رہی ہیں خود حضور کے حقیقی جانشین حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۱۹۲۴ء میں ایک مذہبی کانفرنس میں شامل ہو کر اسلام کی صداقت پر لنڈن میں تقریر فرما چکے ہیں۔ کیا یہ وہی ممبر نہ تھا۔ جس پر عالم رویا میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کھڑے ہو کر صداقت اسلام پر مدلل بیان فرمایا۔ وہ چھوٹے چھوٹے سفید پرندے "انگریز" بتدریج اسلام قبول کر رہے ہیں۔ بلکہ ان میں کچھ ایسی سعید روحیں ہیں جنہوں نے آئندہ زندگیاں تبلیغ اسلام کیلئے وقف کر دی ہیں۔

سوچو۔ کہ یہ کامیابیاں کسی انسانی کوشش کا نتیجہ ہیں۔ یا قدرت کا زبردست ہاتھ اپنا کام کر رہا ہے کہ باوجود اجارہ داری اسلام کے دعویداروں کے کچھ نہ کر سکے۔ اور ایک قلیل جماعت۔ باوجود مخالفتوں کے ممالک غیر میں اس قدر اسلامی تبلیغی ادارے مساجد۔ سکول۔ کالج اور ہاسٹل بنانے میں کامیاب ہو گئی یاد رکھو تمہاری مخالفتیں کچھ نہیں کر سکتیں۔ تمہاری کوششیں ان کامیابیوں کے سد راہ نہیں ہو سکتیں کہ اس جماعت کا ترقی کرنا مشیت الٰہی میں داخل ہے اور جس نے آج سے بہت پہلے خدا سے خبر پا کر تحدی سے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کا میرے ساتھ وعدہ ہے۔ اور میری کامیابیاں خدائی وعدہ کے ماتحت لازمی ہیں

"میں تجھے عزت دوں گا۔ بڑھاؤں گا۔ تیرے آثار میں برکت رکھ دوں گا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔" (براہین احمدیہ صفحہ ۵۱۹ تذکرہ صفحہ ۱۹۹)

دوستو! کیا یہ باتیں قابل غور و فکر نہیں ہیں۔ فاعتبروا یا اولی الابصار

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۲۵۳۵:- میں محمد عبداللہ خان ولد نذیر محمد خان صاحب پٹھان عمر ۲۴ سال ساکن راولپنڈی کا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد ایک مکان پختہ جو تین بھائیوں اور دو بہنوں کا مشترکہ ہے جو کہ قیمتی ۴۰۰۰/- روپیہ ہے۔ میں اس کے اپنے حصہ کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری ماہوار آمد مع الاؤنس وغیرہ ۱۳۳/- روپے ہے اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔

العبد:- محمد عبداللہ خان ڈرافٹس مین مکان ۳۶۳/F راولپنڈی

گواہ شد:- عبداللہ خان جنرل سیکرٹری انجمن احمدیہ راولپنڈی گواہ شد:- خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

وصیت ۱۲۳۳۹:- میں نور نگ خان ولد بٹھا خان صاحب عمر ۶۰ سال ساکن نور نگر ڈاکخانہ محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴۸ ۲۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری کوئی جائداد نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد ۱۵/- روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- نور نگ خان نشان انگوٹھا

گواہ شد:- محمد علی مستری

گواہ شد:- غلام حیدر خان مبلغ سلسلہ احمدیہ

وصیت نمبر ۱۲۷۰۳:- میں سردار بیگم زوجہ بابو عمر دین صاحب عمر ۳۵ سال ساکن سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴۹ ۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپیہ ہے۔ اس کا دسواں حصہ مبلغ ۵۰/- روپے کی وصیت کرتی ہوں اور یہ رقم یکمشت ادا کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد اس کے علاوہ ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ:- سردار بیگم زوجہ عمر دین ہیڈ کلرک نہر مرالہ ڈویژن ضلع سیالکوٹ

گواہ شد:- ڈاکٹر لال دین انچارج کیسٹالی ڈسپنسری ہیڈ مرالہ

گواہ شد:- عمر دین خاوند موصیہ۔

وصیت نمبر ۱۱۰۲۳:- میں نذر محمد صاحب ولد تاج دین صاحب عمر ۲۲ سال ساکن ادرحمہ ڈاکخانہ بھابھڑہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۴۸ ۱۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد گیارہ ایکڑ اراضی قیمتی ۸۸۰۰/- روپیہ ایک رہائشی مکان خام قیمتی ۶۰۰/- روپیہ اور ایک حویلی قیمتی ۴۰۰/- روپیہ ہے۔ میں اس کل جائداد قیمتی ۹۸۰۰/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی

العبد:- بقلم خود نذر محمد

گواہ شد:- عبدالمجید امیر جماعت احمدیہ ادرحمہ

گواہ شد:- خدا بخش بقلم خود سیکرٹری مال " "

گواہ شد:- محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال

وصیت نمبر ۱۲۷۴۱:- میں سید مبارک علی ولد سید جھنڈے شاہ صاحب عمر ۶۰ سال ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۵۰ ۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں اس وقت صرف میری ماہوار آمد ۵۷/- روپے ہے میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔

العبد:- مبارک علی شاہ۔ گواہ شد:- صوبیدار محمد حسین سیکرٹری وصایا ڈرگ روڈ کراچی

وصیت ۱۲۲۲۴:- میں صوبیدار حبیب الرحمٰن ولد محمد عثمان خان صاحب عمر ۴۳ سال ساکن ایرانہ خورد ڈاکخانہ ایرانہ کلاں ضلع ہوشیارپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴۹ ۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد کوئی نہیں میرا گزارہ میری ماہوار تنخواہ پر ہے جو کہ ۱۳۲/۸/- روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میرے مرنے پر کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ کی میں وصیت کرتا ہوں۔

العبد:- حبیب الرحمٰن صوبیدار ۲/۱۴ پنجاب رجمنٹ حیدرآباد سندھ

گواہ شد:- ماسٹر رحمت اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حیدرآباد سندھ

گواہ شد:- عبدالحمید آصف

وصیت نمبر ۱۰۸۴۹:- میں محمد یوسف خان ولد محمد حسین صاحب عمر ۴۳ سال ساکن مالو کے ڈاکخانہ قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو اس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰-۶-۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد مبلغ -/۱۲۰۰ روپیہ نقد ہے۔ اور مبلغ -/۲۶ روپے ماہوار آمد بذریعہ تجارت ہے۔ میں اس نقد اور آمد ماہوار کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہو گی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو گی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

العبد:۔ محمد یوسف خان اسلم

گواہ شد:۔ محمد یوسف سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مالوکے ضلع سیالکوٹ

گواہ شد:۔ عزیز احمد ولد سلطان محمد

وصیت ۱۰۸۶۴:۔ میں محمودہ بیگم زوجہ منشی محمد یوسف خان صاحب عمر ۲۶ سال ساکن مالوکے ڈاکخانہ قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۶-۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر مبلغ -/۳۰۰ روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہو گی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

الامتہ:۔ محمودہ بیگم بقلم خود

گواہ شد:۔ محمد یوسف سیکرٹری مال مالوکے ضلع سیالکوٹ: گواہ شد:۔ محمد یوسف خان اسلم خاوند موصیہ۔

وصیت نمبر ۱۲۱۵۱:۔ میں زبیدہ بیگم زوجہ ملک عبدالرشید صاحب عمر ۲۵ سال ساکن اسلام پورہ لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸-۴-۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ پانچ تولہ زیور طلائی قیمتی -/۵۰۰ روپیہ نقد جو خاوند کے ذمہ ہے۔ -/۵۰۰ حق مہر مبلغ -/۱۰۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی میں وصیت کرتی ہوں۔ نیز میرے ترکہ پر بھی میری وصیت حاوی ہو گی۔

الامتہ:۔ نشان انگوٹھا زبیدہ بیگم

گواہ شد:۔ عبدالقادر خان مہاجر لائلپور اسلام پورہ لائل پور

گواہ شد ملک عبدالمجید اسلام پورہ لائلپور

وصیت ۱۲۷۷۷:۔ میں عبداللطیف ولد مولوی محمد سعید اللہ صاحب عمر ۲۷ سال ساکن جڑانوالہ ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۵-۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد کوئی نہیں۔ اس وقت بذریعہ زرگری مبلغ -/۱۰۰ روپیہ ماہوار آمد قریباً ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ انجمن احمدیہ ربوہ میں ادا کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو گی۔ العبد:۔ عبداللطیف احمدی زرگر جڑانوالہ ضلع لائل پور

گواہ شد:۔ ڈاکٹر محمد انور نائب امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ ضلع لائل پور

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت ۱۰۷۰۹:۔ میں عبدالحکیم ولد حاجی محمد عبداللہ صاحب عمر ۲۷ سال ساکن میانوالی خانانوالی ڈاکخانہ کھوکھرانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲-۴-۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد کوئی نہیں۔ میرا گزارہ بذریعہ دستکاری ماہوار آمد اندازاً -/۳۰ روپے پر ہے۔ میں اس آمدنی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہو گی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ العبد:۔ عبدالحکیم بقلم خود

گواہ شد:۔ ماسٹر محمد شریف بقلم خود میانوالی خانانوالی

گواہ شد:۔ عنایت اللہ کاہلوں بقلم خود

گواہ شد:۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

وصیت ۱۰۸۷۴:۔ میں محمد ولد بہاول صاحب عمر ۴۵ سال چک ۱۳۵ ج۔ب کچھیاں والہ ڈاکخانہ چک ۴۹ ج۔ب سنڈا بانٹھ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶-۶-۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد سوا اکسات کیلہ نہری اراضی ہے۔ جس میں صرف ایک زمین قابل کاشت ہے۔ اس کی قیمت مبلغ -/۲۰۰۰ روپے ہے۔ اور نقد -/۲۵۰ روپیہ ہے۔ میں مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ سالانہ زمینداروں سے مجھے سالانہ آمد قریباً -/۶۰۰ روپیہ ہے۔ اس آمدنی کا ۱/۹ حصہ باقاعدہ انشاء اللہ ادا کرتا رہوں گا۔ اور میری وفات پر جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

العبد:۔ نشان انگوٹھا محمد ولد بہاول

گواہ شد مولوی احمد علی واقف زندگی۔ دیہاتی مبلغ چک ۱۳۵ ج۔ب ضلع جھنگ

گواہ شد:۔ فیض احمد انسپکٹر بیت المال

وصیت نمبر ۱۱۰۰۰:۔ میں احمد دین ولد چوہدری صدر الدین صاحب عمر ۳۲ سال ساکن گکرالی ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸-۴-۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد ایک مکان واقع امین آباد ضلع گجرات قیمتی -/۵۰۰ روپیہ ایک مکان واقع گکرالی قیمتی -/۱۰۰۰ روپیہ ہے اور ماہوار آمدنی مبلغ -/۴۴ روپیہ ہے میں جائداد غیر منقولہ اور ماہوار آمدنی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد اس کے علاوہ ثابت ہو گی تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

العبد:۔ احمد دین نائب مدرس مبرہ والہ بقلم خود

گواہ شد:۔ محمد یوسف سکرٹری تعلیم و تربیت محلہ نگر پور

گواہ شد:۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۱۱۵۶:۔ میں محمد نسیم ولد خان بہادر محمد حسین صاحب عمر ۴۹ سال ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۴-۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میرے پاس کوئی غیر منقولہ جائداد نہیں ہے۔ غیر معمولی حالات کی وجہ سے کراچی میں الٰہ آباد سے آیا ہوں اور فی الحال کوئی ذریعہ آمدنی نہیں ہے۔ آئندہ آمدنی اور جائداد کا دسواں حصہ وصیت کرتا ہوں میرے مرنے پر جس قدر جائداد متروکہ ثابت اس پر بھی دسویں حصہ کی وصیت حاوی ہو گی

العبد: محمد نسیم بیرسٹر ایٹ لا ۴/۹۰ دادا بھائی نوروزجی روڈ پر سندھ کالونی کراچی ۵ گواہ شد مرزا منیر محمد سیکرٹری وصایا کراچی شہر گواہ شد:۔ عبدالحق ربیعہ

گواہ شد:۔ فضل احمد

وصیت نمبر ۱۲۳۹۱:۔ میں محمد علی ولد چوہدری نواب الدین عمر اکتیس سال ساکن ہنڈل چھاؤنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰-۹-۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد -/۱۸۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جو جائداد منقولہ یا غیر منقولہ میری متروکہ ہو۔ اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہو گی

العبد:۔ چوہدری محمد علی بقلم خود سپلائی ڈپو ہنڈل۔ گواہ شد:۔ صاحبزادہ محمد طیب امیر جماعت احمدیہ سرائے نورنگ

گواہ شد:۔ صوبیدار سید محمد احمد سپلائی ڈپو ہنڈل۔

درخواست دعا

میرا بچہ لطیف احمد ابھی تک پیچش اور بخار میں مبتلا ہے۔ اصحاب کرام درویشان قادیان کی خدمت میں عرض ہے کہ دعا کریں خدا تعالےٰ جلد از جلد بچہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

(چوہدری محمد منیر کلرک الفضل لاہور)

خدا تعالیٰ کا عظیم الشان

نشان

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

حب اکسیر

مادہ تولید کو ضائع ہونے سے بچا کر طاقت کو دوبارہ پیدا کرتی ہے

قیمت چار روپے

منیجر شفاخانہ رفیق حیات جیمز ٹرنک بازار سیالکوٹ

آرام دہ سفر

لاہور سے سیالکوٹ کے لئے جی۔ ٹی بس سروس لمیٹڈ کی آرام دہ نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں جو کہ اڈا سرائے سلطان اور لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں موسم گرما میں آخری بس سیالکوٹ کیلئے ۵-۳۰ بجے شام چلتی ہے۔

چوہدری سردار خان منیجر جی ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

سرمہ مبارک:۔ یہ سرمہ آنکھوں کی جملہ امراض کے لئے مفید ہے [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شمالی کوریا نئے حملہ کی تیاری کر رہا ہے

ٹوکیو ۱۰ اگست کل شمالی کوریا کے جنوبی مورچہ پر امریکی مسلسل آگے بڑھتے رہے اور وسطی مورچہ پر بھی امریکیوں کا بہت بڑا دباؤ پڑ رہا تھا۔ جس کی وجہ سے خیال کیا جاتا ہے کہ اب اشتراکی پوسان کی اہم بندرگاہ پر مشرقی ساحل سے ایک نیا حملہ کرنے کی تیاری کر رہے ہیں بارہ نام پانچواں ڈویژن جس کی چینی اشتراکی فوج کے ساتھ جنگی تربیت ہوئی ہے مشرقی ساحل پر یونگ ڈاک کے کھنڈروں کے نزدیک تیار کھڑا ہے۔ یہ ان چھ ڈویژنوں میں سے صرف ایک ہے جو سرخ کوریائی فوج کا مضبوط ترین حصہ ہے اور جو ابھی حرکت میں نہیں آیا ہے امریکی مخبری کے محکمہ کو اندیشہ ہے کہ آج کل سارا دن دشمن کے گوریلا دستے پہاڑوں کے راستہ سے جنوب کی طرف داخل ہو رہے ہیں۔ اس سے فائدہ اٹھا کر پانچواں ڈویژن بحیرہ جاپان کے کنارے کے راستہ پر ایک نیا حملہ شروع کر سکتا ہے۔

ساتھ ہی جنوب میں موجود امریکی فوج نے ۔ جن کے متعلق گذشتہ شب یہ اطلاع ملی تھی کہ وہ چن جو سے صرف سات میل پر ہیں کافی اشتراکی سامان پر قبضہ کر لیا ہے دشمن کے قدم اکھڑ گئے اور پہلی دفعہ میدان میں کافی سامان، ٹینک، توپیں، طبی سامان اور بہت سے گولہ بارود کا ذخائر چھوڑ کر وہ بھاگ گئے۔ آثار ایسے ہیں کہ دشمن کے اس مورچہ میں دراڑیں پڑ گئی ہیں۔ اور اپنی چھٹی ڈویژن کو مدد پہنچانے میں اسے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ (اسٹار)

راولپنڈی میں شجر کاری کا ہفتہ

راولپنڈی ۱۰ اگست۔ یہاں جو اعداد و شمار ملے ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے۔ کہ شجر کاری کا ہفتہ جو منگل کو ختم ہوا۔ بہت کامیاب رہا ہے

تمام پبلک نے اس ہفتہ میں بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور سرکاری کوششوں کے علاوہ خیال کیا جاتا ہے کہ عوام نے ۲۰۰۰۰ سے زیادہ درخت لگائے ہیں۔ ہر شہر اور دیہات میں بیسیوں درخت لگائے گئے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ہفتہ کے دوران میں کم از کم ۵۰۰۰۰ درخت لگائے گئے ہیں۔

سرکاری حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ ہفتہ اس ہفتہ سے زیادہ کامیاب رہا ہے۔ جو گذشتہ سال منایا گیا تھا اور اس کے نتائج سے وہ بہت مطمئن ہیں (اسٹار)

مالاکنڈ ایجنسی میں ریشم کے کیڑے پالنے کی اسکیم

نتھیا گلی ۱۰ اگست۔ یہاں معلوم ہوا ہے۔ کہ جانوروں کی نگہداشت کے صوبائی محکمہ نے مالاکنڈ ایجنسی کے لئے ریشم کے کیڑے مرغیاں اور شہد کی مکھیاں پالنے کا ایک منصوبہ مرتب کیا ہے۔

ایسی ہی ایک اسکیم پر ایبٹ آباد میں عمل ہو رہا ہے۔ جہاں لوگوں کو شہد کی مکھیاں اور مرغیاں پالنے کی تربیت دی جا رہی ہے۔ (اسٹار)

برطانیہ کے لئے مزید طیارہ بردار جہاز

لندن ۱۰ اگست۔ یہاں خیال کیا جا رہا ہے کہ برطانیہ کی اسلحہ بندی کے پروگرام کے سلسلہ میں ان ہلکے قسم کے طیارہ بردار جہازوں کی تیاری جو ۱۹۴۷ء میں رکوا دی گئی تھی۔ دوبارہ شروع کی جانے والی ہے۔

ہر جہاز پورے وزن کے ساتھ ۱۷۰۷۷ ٹن کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ۲۵ ناٹ کی اس کی رفتار ہے اور ۱۳۰۰ سپاہی اور ۴۸ طیارے لے جا سکتا ہے۔ (اسٹار)

مصر اور حبشہ کے تعلقات

قاہرہ ۱۰ اگست۔ حبشی سفیر متعینہ مصر نے اسٹار سے ایک ملاقات کے دوران میں کہا کہ ہمیں اس کی بڑی مسرت ہے کہ جب لیک سکیس میں اس مسئلہ پر گفتگو ہوئی تو مصر نے اریٹریا کے متعلق حبشہ کے مطالبات کی حمایت کی۔ ہمیں یقین ہے کہ اس دوستانہ رویہ کی وجہ سے خلیج ٹانا کے بند کے منصوبہ کے متعلق مذاکرات میں بھی مدد ملے گی

معلوم ہوا ہے کہ مصری سفیر متعینہ حبشہ حسن مظہر بے عدیس ابابا روانہ ہو گئے ہیں۔ تاکہ حبشہ کے حکام سے اس منصوبہ کے متعلق مذاکرات کئے جائیں جس کے بارہ میں حبشی سفیر نے اسٹار کو ہم بتایا کہ جو منصوبہ مصر اور حبشہ دونوں کے لئے بہت اہم ہے۔

حبشی سفیر مصر گرما کی ایک ہفتہ کی رخصت لبنان میں گزارنے کے لئے مصر سے روانہ ہو رہے ہیں۔ لبنان میں بھی اپنے ملک کی سفارتی نمائندگی کے فرائض وہی انجام دیتے ہیں (اسٹار)

برطانیہ مہلک آبدوز تیار کرے گا

لنڈن ۱۰ اگست۔ یہاں توقع کی جا رہی ہے کہ برطانیہ کی جدید اسلحہ بندی کے منصوبے کے ماتحت بحریہ کو جو رقم دی گئی ہے۔ اس کا بڑا حصہ آبدوزوں کی جنگ کے خلاف سامان کی تیاری میں صرف ہوگا ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سلسلہ میں ایک منصوبہ مہلک آبدوزوں کی تیاری کا ہے جو اس قدر تیز رفتار ہونگی کہ دشمن کے جہاز ان کا پتہ نہ چلا سکیں گے۔ لیکن وہ دشمن کی آبدوزوں کی گھات میں رہیں گے۔ سطح آب کے نیچے اسڈک کی مدد سے وہ ان کا پتہ چلا لیں گے اور ہوسنگ تارپیڈو سے جس کا نشانہ خطا ہو ہی نہیں سکتا ہے انہیں غرق کر دیں گے

خیال کیا جاتا ہے کہ دوسرا منصوبہ یہ ہے کہ آبدوزوں کو مارنے کے لئے ہلکے قسم کے فری گیٹ جہاز بنائے جائیں گے جن پر ۱۰۰۰۰۰۰ پاؤنڈ فی جہاز خرچ ہوگا جو ۵۰ سال پہلے جنگی جہاز بنانے میں خرچ ہوا کرتا تھا۔ (اسٹار)

جنوبی کوریا کے ۵۰۰۰۰۰ بے خانماں باشندے

ٹوکیو ۱۰ اگست جنوبی کوریا کی ری پبلک کی کابینہ کے وزیر یونگ جو کم ٹوکیو آئے ہیں تاکہ ان ۵۰۰۰۰۰ بے یار و مددگار خانماں برباد کوریائی باشندوں کے متعلق گفتگو کر سکیں۔

جو ملک پر اشتراکی حملہ کی وجہ سے اس تباہی میں گرفتار ہو گئے ہیں۔ مسٹر کم جو ٹوکیو کے امریکی شہری امور کے محکمہ کے سامنے پیش کرنے کے لئے ایک یادداشت تیار کر رہے ہیں۔ یہ درخواست کریں گے کہ ایک ایسا بین الاقوامی ادارہ قائم کر دیا جائے جو ان پناہ گزینوں کو مزید تباہ کاری سے بچائے۔

ریڈ کراس کے مختلف قومی اداروں نے دریافت کیا ہے کہ اس سلسلہ میں وہ کیا مدد کر سکتے ہیں۔ مسٹر کم کا کہنا ہے کہ نزدیک ترین اور جلد ترین امداد ہی سے کوئی فائدہ ممکن ہے آپ نے بتایا ہے کہ ۵۰۰۰۰۰ اقوام متحدہ کے مورچوں تک پہنچ گئے ہیں ان میں سے ۴۰۰۰۰۰ کو جنوب کی طرف بڑی دشواری سے آتے ہوئے پایا گیا اور انہیں اس طرف پہنچا دیا گیا۔ (اسٹار)

کیا چین بھی کوریا کی جنگ میں کود پڑیگا

لنڈن ۱۰ اگست۔ شمال مشرقی مورچہ کی شمالی کوریائی فوج سے کہا جا رہا ہے کہ کوریا کے اشتراکی حملہ کی مدد کیلئے ۵۰۰۰۰۰ چینی فوج تیار کھڑی ہے کل یہاں ایک امریکی مورچہ کی اطلاع کے حوالہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس کا انکشاف جنوبی کوریا کے ایک سپاہی نے کیا جو اشتراکیوں کے ہاتھ میں گرفتار ہونے کے بعد فرار ہو گیا تھا۔ ایک گفتگو کے دوران میں اشتراکی فوجیوں کو اس چینی امداد کا یقین دلایا گیا ہے اور اس سے یہ بھی کہا ہے کہ تمام امریکی فوجیں پیچھے ہٹتے ہٹتے پوسان کو واپس چلی گئی تھیں۔ (اسٹار)

پٹ سن کا کاغذ سے مقابلہ!

لیک سکیس ۱۰ اگست، اقوام متحدہ کے غذائی و زراعتی ادارہ نے پٹ سن کی عالمی صورت حال کے متعلق جو رپورٹ تیار کی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ پٹ سن کے بدل کی مانگ روز بروز بڑھ رہی ہے۔ یہ رپورٹ اس سال یکم جون تک کے حاصل شدہ اعداد و شمار پر مبنی ہے۔ اور اس میں بتایا گیا ہے کہ شمالی امریکہ کی پٹ سن کی منڈی پر کاغذ نے بہت حد تک قبضہ کر لیا ہے اور دوسرے ممالک میں بھی کاغذ کی فوقیت محسوس کیا جا رہا ہے۔

اسی رپورٹ میں یہ امر مزید بتایا گیا ہے کہ شاید مستقبل قریب میں پٹ سن کی دستیابی کی دشواریاں برقرار رہیں گی۔ لیکن اگر پٹ سن کو اپنا مستقبل مستحکم کرنا ہے تو اسے مقابلۃً اپنی ارزانی اور آسانی سے دستیابی کی خصوصیتیں برقرار کرنی ہوں گی۔

اندازہ لگایا گیا ہے کہ سنہ ۱۹۴۹-۵۰ء میں دنیا میں پٹ سن کی پیداوار ۱۵۰۰۰۰۰ میٹرک ٹن سے کچھ کم ہوئی ہے۔ (اسٹار)

ترک فوج کی کوریا کو روانگی

لنڈن ۱۰ اگست۔ استنبول کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ترکی نے حفاظتی کونسل کو جن ۴۵۰۰ فوجیوں کی پیش کش کی ہے اس کے پہلے دستے ۲۶ اگست کو طیارہ سے کوریا روانہ ہو جائیں گے۔ (اسٹار)

بارش سے نوشہرہ کی فصل کو نقصان

پشاور ۱۰ اگست۔ یہاں موصول شدہ اطلاعات سے یہ اندیشہ پیدا ہو گیا ہے کہ شدید بارش کی وجہ سے نوشہرہ تحصیل اور اس کے مضافات میں فصل کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ لیکن اب تک صحیح طور پر نقصان کا اندازہ نہیں لگایا جا سکا۔ (اسٹار)